سوال

یہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سراسر جھوٹ منسوب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ئل قادریہ فرقہ کے متعلق معلومات چاہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس نے اس گروہ کی ایک کتاب پڑھی ہے ''الفیوضات الربانیۃ فی الماثر اولأدوار القادریۃ'' اس میں قصیدہ ہے جس میں سلسلہ قادریہ کے پیر کے دعوے اور اقوال نقل کئے گئے ہیں۔ کیا یہ باتیں صحیح ہیں یا غلط؟ سائل نے سوال کے ساتھ قصیدہ بھی ارسال

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نے جو قصیدہ بھیجا ہے اور جس کے بارے میں معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس میں جو کچھ بیان ہوا ہے وہ حق ہے یا باطل' اسے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قصیدہ بنانے والا کوئی جاہل ہے جو اپنے متعلق ایسے دعوے کرتا ہے جو سب کے سب کفر وضلالت پر مشتمل ہیں۔ وہ دعویٰ کرتا ہے کہ علماء کے تمام علوم ا

یہ جھوٹے دعوے کوئی جاہل شخص ہی کرسکتا ہے جو اپنے مقام سے واقف نہیں۔ کیونکہ کامل علم تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور آخرت کے تمام معاملات اور تمام کنٹرول صرف اور صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اس نے یہ اختیارات کسی مقرب فرشتے کو دیئے ہیں نہ کسی نبی اور رسول اللہ ﷺ کو ا

قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِى نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ١٨٨...الأعراف

ا دیجئے میں اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا مالک بھی نہیں' مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائی حاصل کرلیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ چھوتی۔ میں تو صرف ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں۔''

قُلْ إِنِّى لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ٢١ قُلْ إِنِّى لَن يُجِيرَنِى مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ٢٢...الجن

تم لوگوں کے لئے نقصان کا مالک ہوں نہ ہدایت کا۔ مجھے اللہ (کے غضب) سے کوئی پناہ نہیں دے گا۔ نہ اس کے سوا مجھے کوئی جائے پناہ ملے گی۔''

بھی ان کے ساتھ تھے اور موسی کا عصا ان کے عصا سے ہی بنایا گیا تھا' وہ گھوارے میں عیسیٰ کے ساتھ تھے۔ داؤد کو بہترین آوازانہوں نے دی تھی' بلکہ یہ (خبیث) اس سے بھی' برا دعویٰ کرتا ہے چنانچہ قصیدہ کے تین شعروں میں یہ دعویٰ کرتا ہے کہ عبدالقادر ہی اللہ ہیں۔ اس مفہوم کا سہ

نا الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْكَبِيرُ بِذَاتِهِ   أَنَا الْوَاصِفُ الْمَوْصُوفُ شَيْخُ الطَّرِيقَةِ

و واحد' اکیلا اور بڑا ہوں میں تعریف کرنے والا ہوں اور میری ہی تعریف کی گئی ہے میں شیخ طریقت ہوں۔''

تو اے فتویٰ پوچھنے والے بھائی! بری بات کا تو سننا ہی (اس کی برائی معلوم کرنے کے لئے) کافی ہوتا ہے۔ شیخ الطائفہ کی تعریف پر مبنی اس نظم میں جو بہتان' جھوٹ اور سرکشی بھری پڑی ہے اس کو دیکھنے کے بعد شیخ کی سیرت وتاریخ کے تفصیلی مطالعہ کی ضرورت نہیں رہتی۔ آپ کوشش کریں کہ قرآن

آپ کے نام لیوا جھوٹی باتیں بنا کر آپ کی طرف منسوب کردیتے ہیں حالانکہ وہ ایسی باتوں سے بری ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ